روزنامہ
# الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 5 ستمبر 2006ء 11 شعبان 1427 ہجری 5 تبوک 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 199

## نیک باتیں کہو

حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جب تم کسی مریض کی عیادت کیلئے یا کسی میت کے پاس جاؤ تو اچھی اور نیک باتیں کہو کیونکہ جو تم کہتے ہو اس پر فرشتے آمین کہتے ہیں۔

(صحیح مسلم کتاب الجنائز باب مایقال عند المریض حدیث نمبر:1527)

### وفات پانے والے چند بزرگوں کے اخلاص و وفا کا تذکرہ اور جلسہ سالانہ امریکہ میں شمولیت کرنے والوں کو زریں نصائح

## خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں

### اللہ تعالیٰ جماعت میں آئندہ بھی علم و عرفان اور وفا سے بھرے وجود پیدا کرتا رہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم ستمبر 2006ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم ستمبر 2006ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے گزشتہ دنوں وفات پا جانے والے چار بزرگوں حضرت مرزا عبدالحق صاحب، محترم مولانا جلال الدین قمر صاحب، محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ اور محترم ماسٹر منور احمد صاحب آف گجرات کا ذکر خیر فرمایا اور یکم ستمبر سے شروع ہونے والے امریکہ کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کرنے والوں کو زریں نصائح فرمائیں۔ ایم۔ٹی۔اے نے حضور انور کا یہ خطبہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور مختلف زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے سورۃ العنکبوت کی آیات نمبر 58-59 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ گزشتہ دنوں سلسلہ کے چند بزرگوں کی وفاتیں ہوئی ہیں۔ یہ موت کا عمل تو انسان کے ساتھ لگا ہوا ہے جو دنیا میں آتا ہے اس نے جانا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہر چیز جو زمین پر ہے وہ فانی ہے اور صرف تیرے رب کی ذات باقی رہنے والی ہے جو جلال اور اکرام والی ہے۔ پس خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو خدا سے چمٹے رہتے، اس کی پناہ میں آ جاتے اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جو آیات میں نے تلاوت کی ہیں ان میں بھی اسی مضمون کو بیان کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے پھر ہماری طرف ہی تم سب کو لوٹایا جائے گا۔ اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اور اس کے مطابق عمل بھی کرتے ہیں ہم ان کو جنت میں بالا خانوں میں جگہ دیں گے (ایسی جنت میں) کہ اس کے سایوں تلے نہریں بہتی ہوں گی وہ مومن ان جنتوں میں ہمیشہ رہتے چلے جائیں گے اور اچھے عمل کرنے والوں کا اجر بہت اچھا ہوتا ہے۔

حضور انور نے حضرت مرزا عبدالحق صاحب کے بارے میں فرمایا کہ آپ نے 106 سال عمر پائی 1916ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کی جسے آپ نے پورے وفا اور اخلاص سے ظاہری اور باطنی رنگ میں نبھانے کی بھرپور کوشش کی اور احمدیت کا صحیح نمونہ بننے کیلئے رفقاء کا رنگ چڑھا لیا تھا۔ آپ کی شخصیت گہرا علمی ذوق رکھنے والی تھی۔ چار خلفاء احمدیت کے ساتھ کامل اطاعت اور فرمانبرداری سے کام کیا۔ آخری دم تک میرے ساتھ بھی وفا کا نمونہ دکھایا۔ خلافت سے انتہائی خلوص و وفا اور محبت کا تعلق تھا۔ آپ صائب الرائے تھے اور دوسروں کی رائے حوصلہ سے سنتے اور قدر کرتے تھے 84 سال تک خدمات دینیہ بجالانے کی توفیق پائی۔ اللہ جماعت میں آئندہ بھی ایسے علم و عرفان اور وفا سے بھرے وجود پیدا کرتا رہے۔ اللہ آپ کے درجات بلند سے بلند تر فرماتا چلا جائے۔

حضور انور نے محترم مولانا جلال الدین قمر صاحب کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے 86 سال عمر پائی۔ لمبا عرصہ فلسطین اور مشرقی افریقہ میں دعوت الی اللہ کی۔ کئی زبانوں پر عبور حاصل تھا۔ 11 سال جامعہ میں پڑھاتے رہے۔ اللہ ان کے درجات بلند فرمائے۔

محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ میری خالہ تھیں بچپن سے میرا ان سے تعلق تھا۔ انہیں خلافت سے بے انتہا محبت تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع آپ سے چھوٹے تھے لیکن آپ نے خلافت کے بعد ان کا وہ احترام کیا جو حق ہے غریبوں اور ضرورت مندوں کا خیال رکھنے والی، صدقہ دینے والی اور جماعتی کارکنان کی بہت ہمدرد تھیں۔ اپنے داماد مرزا غلام قادر کی المناک وفات پر بہت صبر کیا۔ آپ کی وفات ہارٹ اٹیک سے ہوئی۔ اللہ ان کے درجات بلند فرمائے۔

حضور انور نے محترم ماسٹر منور احمد صاحب کے بارے میں فرمایا کہ آپ گجرات سے تعلق رکھتے تھے۔ 22/اگست 2006ء کو دو نامعلوم افراد جو موٹر سائیکل پر سوار تھے۔ آپ کے گھر آئے اور دروازہ کھلنے پر آپ پر فائرنگ کر دی۔ ہسپتال میں آپ کی وفات ہوئی۔ ان کے تین بچے ہیں۔ اللہ ان کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ مکرم ماسٹر صاحب اچھے جماعتی کارکن تھے۔ اللہ ان کے درجات بلند فرمائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ احمدیت کی راہ میں بہایا جانے والا خون کبھی رائیگاں نہیں جاتا۔ جو اللہ کی راہ میں مرتے ہیں وہ زندہ ہیں اور ہمیشہ زندہ رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ظالموں کو کیفر کردار تک پہنچائے۔ حضور انور نے احادیث نبویہ کی روشنی میں وفات یافتگان کے بارے میں آنحضرت ﷺ کا اسوہ حسنہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ وفات پانے والوں کی خوبیوں کا تذکرہ کرنا چاہئے اور کمزوریوں سے احتراز۔ نماز جمعہ کے بعد وفات پانے والے بزرگوں کی نماز جنازہ غائب کا بھی حضور انور نے اعلان فرمایا۔

امریکہ کے جلسہ سالانہ کا آج پہلا دن ہے۔ حضور انور نے اس جلسہ میں شمولیت کرنے والوں کو دعاؤں پر زور دینے اور جلسہ سالانہ کے مقصد کو پیش نظر رکھنے کی طرف توجہ دلائی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے۔

## انٹرنیٹ پر ایم ٹی اے کی نشریات

احمدیہ ٹیلی ویژن کی نشریات 10 جولائی 2006ء سے انٹرنیٹ پر باقاعدہ ٹی وی چینل کے طور پر 24 گھنٹے نشر کی جا رہی ہیں۔ آپ کے دفتر، کالج، یونیورسٹی میں یا سفر کے دوران اپنے ہوٹل میں ...... دنیا میں جہاں بھی ہوں ورلڈ وائڈ ویب پر ایم ٹی اے کی نشریات نارمل ٹی وی چینل کی طرح ہر وقت ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

لاگ آن کیجئے: www.mta.tv

مزید معلومات کیلئے فون کیجئے: +442088700922

یا ای میل بھیجئے: info@mta.tv

## سلور جوبلی سالانہ کنونشن

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز کا 26واں سالانہ کنونشن مورخہ 11 اور 12 نومبر 2006ء کو دفاتر انصاراللہ پاکستان کے ہال میں منعقد ہوگا۔ تمام انجینئرز، آرکیٹیکٹس اور سٹوڈنٹس احباب و خواتین سے اس نہایت مفید اور معلوماتی پروگرام میں شرکت کی گزارش ہے۔ اس کنونشن میں صنعتی نمائش کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔ خواہش مند احباب مزید معلومات کیلئے رابطہ کریں:۔

انجینئر نوید اطہر شیخ 0333-4225680

enem@lhr.paknet.com.pk

انجینئر جہانگیر شفیع: 0300-8497454

انجینئر عرفان سلام: 0333-8889984

انجینئر شیخ حارث احمد: 0333-6713202

haris@iaaae.com (چیئرمین IAAAE)

## احمدی طلبہ متوجہ ہوں

وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جنہوں نے امسال پاکستان میں واقع کسی بھی حکومتی یا پرائیویٹ پروفیشنل ادارہ (میڈیسن، انجینئرنگ، بزنس لاء، فائن آرٹس، کامرس وغیرہ) میں داخلہ حاصل کیا ہے وہ مندرجہ ذیل معلومات نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460 یا اس ویب سائٹ پر ارسال کریں۔

(ntaleem@fsd.paknet.com.pk)

نام طالب علم، ادارہ، ڈگری، مضمون، ایڈریس و فون نمبر E-mail ایڈریس اپنے ادارہ کا پراسپکٹس۔

(نظارت تعلیم)

# وہ مِرے ساتھ رہا

طور پہ جلوہ کناں ہے وہ ذرا دیکھو تو
حُسن کا باب کُھلا ہے بخدا دیکھو تو

رُعبِ حسن شہِ خوباں کو ذرا دیکھو تو
ہاتھ باندھے ہیں کھڑے شاہ و گدا دیکھو تو

اپنے بیگانوں نے جب چھوڑ دیا ساتھ مرا
وہ مرے ساتھ رہا اس کی وفا دیکھو تو

عاقلو! عقل پہ اپنی نہ ابھی نازاں ہو
پہلے تم وہ نگہِ ہوش رُبا دیکھو تو

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے مرے فلسفیو! زور دعا دیکھو تو

ہیں تو معشوق مگر ناز اٹھاتے ہیں مرے
جمع ہیں ایک ہی جا حسن و وفا دیکھو تو

عاشقو! دیکھ چکے عشق مجازی کے کمال
اب مرے یار سے بھی دل کو لگا دیکھو تو

ہے کبھی رویتِ دلدار کبھی وصل حبیب
کیسی عشاق کی ہے صبح و مسَا دیکھو تو

چاروں اطراف میں مجنوں ہی نظر آتے ہیں
نہ ہوا ہو وہ کہیں جلوہ نما دیکھو تو

ہے کہیں جنگ کہیں زلزلہ طاعون کہیں
لے گرپ[1] کا ہے کہیں شور پڑا دیکھو تو

کس نے اپنے رخِ زیبا پہ سے الٹی ہے نقاب
جس سے عالَم میں ہے یہ حشر بپا دیکھو تو

کیا ہوا تم سے جو ناراض ہے دنیا محمودؔ
کس قدر تم پہ ہے اَلطافِ خدا دیکھو تو

**کلام محمود**

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## نکاح

مکرم چوہدری نثار احمد سراء صاحب نگران بیوت الحمد کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھتیجے مکرم عطاء الحلیم احمد صاحب ابن مکرم اشتیاق احمد صاحب نورڈ ہورن جرمنی کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ آصفہ منصورہ صاحبہ بنت مکرم مبشر احمد صاحب وسیم لطیف آباد، حیدر آباد مورخہ 31۔ اگست 2006ء کو بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز ظہر مبلغ پانچ لاکھ روپے حق مہر پر محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے کیا۔ مکرم عطاء الحلیم احمد صاحب محترم چوہدری محمد دین سراء صاحب سابق مینیجر کریم نگر سٹیٹ سندھ کے پوتے اور محترم چوہدری غلام محمد صاحب سابق کارکن عملہ حفاظت کے نواسے ہیں اور مکرمہ آصفہ منصورہ صاحبہ مکرم شریف احمد صاحب بشیر آباد ضلع حیدر آباد کی پوتی، مکرم چوہدری نذیر احمد سراء صاحب مرحوم کی نواسی اور مکرم منصور احمد صاحب امیر ضلع حیدر آباد کی بھتیجی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

## کیوبا کی طرف سے سکالرشپ کا اعلان

کیوبا کی حکومت نے ان پاکستانی طلبہ کیلئے ایک ہزار سکالرشپس کا اعلان کیا ہے جنہوں نے ایف ایس سی /اے لیول (پری میڈیکل) مکمل کیا ہے اور ان کی تاریخ پیدائش 25۔ اگست 1981ء سے 24۔ اگست 1989ء کے درمیان ہے۔ ان طلبہ کو کیوبا میں میڈیسن کی تعلیم دی جائے گی اس کیلئے Apply کرنے کی آخری تاریخ 5 ستمبر 2006ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ سے حاصل کریں۔

(www.hec.gov.pk/cuba)

(نظارت تعلیم)

## درخواست دعا

مکرم محمد آصف جاوید چیمہ صاحب مربی سلسلہ لاہور اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بڑے بھائی مکرم چوہدری خالد پرویز چیمہ صاحب ابن مکرم چوہدری منظور احمد صاحب چیمہ آف تلونڈی موسیٰ خان حال مقیم امریکہ خرابی جگر کی وجہ سے لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ پچھلے ہفتے حالت زیادہ خراب ہوگئی تھی۔ اب اللہ نے فضل فرمایا ہے طبیعت بہتری کی طرف مائل ہے۔ احباب سے دعاؤں کی درخواست ہے کہ شافی مطلق محض اپنی فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

## درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر محمد زاہد صاحب ملتان تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی عزیزہ حنا زاہد نے بی بی اے (آنرز) بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان سے 3.64-GPA لے کر کامیابی حاصل کی ہے۔ اب اللہ کے فضل سے MBA کر رہی ہے۔ بچی مکرم ریٹائرڈ میجر اسلم منہاس مرحوم آف راولپنڈی کی نواسی اور مکرم میاں حیات محمد صاحب بھیرہ کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کی مزید کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## نکاح

مکرم شیخ حمید احمد صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ سبی بلوچستان حال سیکرٹری وصایا کیلگری کینیڈا تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم مسعود احمد سلیم صاحب مربی سلسلہ کے نکاح کا اعلان مکرمہ بشریٰ صاحبہ بنت مکرم محمد سجاد اکبر صاحب سیکرٹری اشاعت ضلع فیصل آباد کے ساتھ مبلغ تیس ہزار روپے حق مہر پر مکرم ظفر احمد ناصر صاحب نے مورخہ 2 جون 2006ء کو دارالذکر فیصل آباد میں بعد نماز مغرب پڑھایا۔ مکرم مسعود احمد صاحب مکرم انعام الحق کوثر صاحب مربی سلسلہ نیویارک امریکہ کے بھتیجے اور مکرم صلاح الدین صاحب ایم اے سابق ناظر اعلیٰ قادیان ومولف رفقاء احمد کے رشتے میں نواسے ہیں۔ مکرمہ بشریٰ صاحبہ مکرم رانا عبدالکریم صاحب سابق صدر وحدت کالونی لاہور حال انگلینڈ کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت ثابت ہو۔ آمین

## ولادت

مکرم محمد لطیف انور صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد مغل پورہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم محمد علیم انور صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 8۔ اگست 2006ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام توحید احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم ڈینٹل ہسپتال لاہور اور محترمہ امۃ القیوم صاحبہ مرحومہ آف مغل پورہ لاہور کی نسل سے ہے نیز یہ بچہ مکرم میاں فضل دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور محترمہ حسن بی بی صاحبہ خادمہ حضرت اماں جان کی نسل سے ہے۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین بنائے اور لمبی زندگی عطا فرمائے نیز دین و دنیا میں نیک نامی اور کامیابیوں سے ہمکنار ہو، اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنا رہے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

# خطبہ جمعہ

## اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضلوں سے معمور جلسہ سالانہ U.K کے نہایت کامیاب و بابرکت انعقاد پر احباب جماعت کو شکر گزاری کے مضمون کو اپنانے کی تاکیدی نصیحت

**اللہ تعالیٰ کے جماعت احمدیہ پر اتنے غیر معمولی انعامات اور افضال نازل ہو رہے ہیں کہ جن کا شمار ممکن نہیں**

**ان نعمتوں کو حاصل کرنے کے لئے شکر گزاری میں بڑھتے ہوئے ہر احمدی کو دعاؤں کی طرف بہت توجہ دینی چاہئے**

اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایم ٹی اے کے والنٹیئرز اس قابل ہو گئے کہ پیشہ وارانہ مہارت کے ساتھ نظارے دنیا تک پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مؤرخہ 4/اگست 2006ء (4/ظہور 1385 ہجری شمسی) بمقام بیت الفتوح، لندن۔ برطانیہ

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیات 152، 153 تلاوت کی اور فرمایا جلسے کے بعد جو پہلا جمعہ آتا ہے اس کے خطبے میں، جلسہ سالانہ جو بخیر وخوبی اختتام تک پہنچتا ہے اور اس میں جو اللہ تعالیٰ کی برکات شامل ہوتی ہیں، اس میں جو اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں سے نوازتا ہے، اس کا ذکر کیا جاتا ہے۔ شکر کے مضمون پر کچھ بیان کیا جاتا ہے۔ سو اس لحاظ سے آج کا خطبہ بھی اسی شکر کے مضمون پر ہے۔

اللہ تعالیٰ کے جماعت احمدیہ پر اتنے غیر معمولی انعامات اور افضال نازل ہو رہے ہیں کہ جن کا شمار ممکن نہیں، ہر لمحہ، ہر قدم پر ہمیں حضرت مسیح موعود سے کئے گئے وعدے کے مطابق اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کے نظارے نظر آتے ہیں۔ جلسے کے دوسرے دن کی تقریر میں میں نے کچھ کا ذکر کیا تھا کیونکہ سب کا ذکر کرنا ممکن نہیں تھا، بہرحال وہ ذکر اور واقعات آہستہ آہستہ چھپتے رہیں گے۔ اس وقت میں صرف ان باتوں کے لئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لئے کھڑا ہوا ہوں جن کا تعلق اللہ تعالیٰ کے شکر کے ساتھ ساتھ بندوں کا شکریہ ادا کرنے سے بھی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کا یہ ارشاد ہمیشہ ہر ایک کو پیش نظر رکھنا چاہئے، ہر اس شخص کو جسے آپ ﷺ کے حکموں پر عمل کرنے کی سچی تڑپ ہے، جو یہ چاہتا ہے کہ میری دنیا و عاقبت سنور جائے، جو اس یقین پر قائم ہے کہ آپ ﷺ کی باتیں دراصل خدا کے منہ کی باتیں ہیں۔ آپؐ فرماتے ہیں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ (۔) یعنی جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا بھی شکریہ ادا نہیں کرتا۔

(سنن ترمذی کتاب البر والصلہ باب فی الشکر لمن احسن الیک)

پس اس لحاظ سے سب سے پہلے تو میں اس علاقے کے لوگوں اور لوکل کونسل کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے ان حالات کے باوجود اور ان خبروں کے باوجود جو اُن کو ہمارے بارے میں غلط رنگ میں پہنچائی گئی تھیں اور جس کی وجہ سے وہاں کے رہنے والے لوگ بڑے پریشان تھے کہ احمدی آ رہے ہیں تو پتہ نہیں کس قسم کا گند یہاں ہو جائے گا۔ اور (۔) کے خلاف جو غلط پروپیگنڈا کرنے کی وجہ سے عام طور پر عوام کے ذہنوں میں ان مغربی ممالک میں یہ تصور قائم ہے کہ (۔) کا مطلب ہی دہشت گردی ہے یہ لوگ بہت زیادہ خوفزدہ تھے لیکن بہرحال اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کی حالت بدلی اور کچھ رابطوں اور تعلقات اور میٹنگز، اور جیسا کہ میں نے جلسہ سے پہلے بھی بتایا، تھا چیریٹی واک وغیرہ کی وجہ سے ان کے شبہات دور ہوئے اور پھر انہوں نے بلاوجہ سختی اور ضد نہیں دکھائی اور اس علاقے کی تقریباً تمام آبادی اگر ہمارے حق میں نہیں ہوئی تو کم از کم مخالفت چھوڑ دی اور یہ دیکھنے پر آمادہ ہو گئے کہ دیکھیں یہ لوگ کس طرح اپنا آپ ظاہر کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو بھی جلسہ کے ماحول میں آئے یا اس سڑک سے بھی گزرے جو ہمارے جلسہ گاہ کے سامنے سے گزرتی ہے تو اس بات کا برملا اظہار کیا کہ ہم جس بات سے ڈرتے تھے اور کونسل کی جلسہ منعقد کرنے کی اجازت کے بعد بھی ہمیں بعض لوگوں نے آپ لوگوں کے بارے میں جن باتوں سے ڈرایا ہوا تھا آپ لوگ تو اس سے بالکل مختلف نکلے۔ پس یہ لوگ حقیقت پسند بھی ہیں اچھی بات کی تعریف بھی کر دیتے ہیں۔ انہوں نے کھل کر تعریف بھی کی اس لئے ہم بھی شکر گزاری کے جذبات کی وجہ سے ان لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اس جگہ میں جلسہ منعقد کرنے میں نہ صرف روک بننے سے پرہیز کیا بلکہ جب حقیقت کھل گئی تو تعریف بھی کی۔ اس لئے ایک تو ہماری انتظامیہ کو چاہئے کہ کونسل کو اور لوگوں کے نمائندوں کو بھی اس تعاون پر تحریراً شکریہ ادا کریں، خط لکھیں ویسے تو مجھے امید ہے کہ لکھ دیا ہوگا اگر نہیں تو اب لکھ دیں گے۔

پھر جیسا کہ میں نے جلسے پر بھی ذکر کیا تھا یہ زمین ہم نے جس مالک سے لی ہے اس کے سابقہ مالک نے بھی ہمارے ساتھ خوب تعاون کیا اور نہ صرف انہوں نے بلکہ ان کے پورے خاندان نے، مثلاً جو بجری والی سڑک کے کچھ تھوڑے سے حصہ پر بجری ڈال کر سڑک پکی کی گئی تھی اس کو بنانے اور اس پر رولر وغیرہ پھیرنے کے لئے (کافی ہیوی رولر مشینری تھی تا کہ اچھی طرح بجری دبا کر مضبوط سڑک ہو جائے)۔ اس میں ان کی 19 سالہ ایک بیٹی نے بڑا کام کیا اور کئی گھنٹے وہ یہ بھاری مشینری چلاتی رہی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزا دے۔ بلکہ میں تو اس کو کہہ رہا تھا کہ یہ کام ایسا ہے جو بڑا مشکل اور سخت کام تھا کہ شاید بعض مرد بھی نہ کر سکیں۔ غرض کہ یہ سارا خاندان بیوی بچے اور سابق مالک کِیتھ، ان کے بوڑھے والد جن کی شاید 70 سال سے زائد عمر ہے اس طرح ایک جذبے سے اور ہم میں گھل مل کر کام کر رہے تھے جیسے کوئی پرانے احمدی بڑے اخلاص سے بھرے ہوئے کام کرتے ہیں۔ تو جہاں تک دوستی نبھانے کا تعلق ہے اور اخلاق کا تعلق ہے، اچھے اخلاق دکھانے کا تعلق ہے اس میں واقعی ان کا عمل متاثر کن تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کی دین کی آنکھ بھی روشن کرے اور سچائی کو پہچان کر وہ اپنے اخلاص میں بھی بڑھ جائیں۔ دینی اخلاص میں بھی بڑھ جائیں۔ تو یہ دعا بھی ان لوگوں کے لئے ضروری ہے کہ یہ بھی شکر گزاری کے جذبات کا ایک عمدہ اور اعلیٰ اظہار ہے۔

پھر مسٹر کِیتھ نے علاقے کے لوگوں اور کونسل کو ہمارا جلسہ منعقد کرنے کی اجازت اور اس کے

لئے راہ ہموار کرنے میں بڑا کردار ادا کیا ہے۔ ایک ایک ہمسائے کے پاس گئے، ان کو بتایا کہ جو مختصر عرصے میں میں نے ان لوگوں کو سمجھا ہے یہ وہ نہیں ہیں جو تم سمجھ رہے ہو۔ یہ لوگ تو کچھ اور ہی چیز ہیں۔ تو ان لوگوں اور اس فیملی کے ہم بہرحال شکرگزار ہیں ورنہ ان کو کیا پڑی تھی، زمین بیچ کر ایک طرف بیٹھ جاتے کہ تم جانو اور تمہارا کام جانے ہم نے تمہاری وکالت کرنے اور راہ ہموار کرنے کی کوئی ذمہ داری تو نہیں لی ہوئی، زمین بیچنی تھی بیچ دی۔ تو یہ ان کا بہت بڑا اخلق ہے، اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔

**اور اللہ کے فضل سے ایسا پُرامن ماحول رہا کہ پولیس جو ٹریفک کے لئے آئی ہوئی تھی وہ بھی دیکھ کر حیران تھی کہ کس طرح ٹریفک کنٹرول ہو رہا ہے۔ بلکہ انہوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ تمہارے خدام تو اس طرح ٹریفک کنٹرول کر رہے ہیں جس طرح انہوں نے پولیس کی ٹریننگ لی ہوتی ہے۔ چند گھنٹے کے بعد وہ ایک طرف ہو کر بیٹھ گئے تھے۔ بہرحال ہر جگہ سے ان کو اچھا تاثر ملا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ کامیاب ہوا۔**

پھر ہمارے والنٹیئرز شکریہ کے مستحق ہیں، یہ بھی اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ دنیائے احمدیت میں جہاں بھی چلے جائیں یہ کام کرنے والے کارکن میسر آ جاتے ہیں جو لگاتار کئی کئی گھنٹے ڈیوٹی دیتے ہیں اور یہی حال یہاں اس جلسہ میں بھی ہم نے دیکھا۔ اگر تھکتے بھی ہیں تو اظہار نہیں کرتے۔ اکثر کی ڈیوٹیاں ان کے پیشوں اور بعض کی ان کے مزاج سے بھی مختلف ہوتی ہیں۔ لیکن مجال ہے جو ماتھے پر بل آئے۔ بڑی خوش اسلوبی سے اپنی ڈیوٹی ادا کرتے ہیں۔ ان میں بچے بھی ہیں، جوان بھی ہیں، بوڑھے بھی ہیں، عورتیں بھی ہیں، بچیاں بھی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے عمومی طور پر مجھے ان کارکنان کے اچھے کام کی تعریف ہی لوگوں نے لکھی ہے، جو شامل بھی ہوئے تھے اور جو کام کرنے والے بھی تھے۔ بعض سرپھروں کی وجہ سے اِکّا دُکّا واقعات ہو جاتے ہیں، جہاں اپنے مزاج کی وجہ سے بعض کارکن ماحول کو خراب کر دیتے ہیں اور باوجود سمجھانے کے اپنے اختیارات سے تجاوز کر جاتے ہیں، تو انتظامیہ کو چاہئے کہ ایسے کارکن یا کارکنات جو ہیں ان کی ڈیوٹی ایسی جگہوں پر نہ لگائیں جو پبلک ڈیلنگ (Public dealing) کی جگہ ہو۔ لیکن بہرحال جیسا کہ میں نے کہا عمومی طور پر ڈیوٹیوں کے معیار لڑکیوں کے، لڑکوں کے، عورتوں مردوں کے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھے رہے اور یقیناً وہ سب شکریہ کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے، ان کے اخلاص و وفا کو بڑھائے، ان میں یہ روح مزید بڑھتا چلا جائے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر اپنی یہ ڈیوٹیاں ہمیشہ سرانجام دینی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے دیگر احکامات پر بھی عمل کرتے ہوئے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی تلاش میں رہنا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

جو خطوط اور فیکسیں مجھے آئی ہیں، تمام دنیا نے ان سب کام کرنے والوں کو بڑی دعائیں دی ہیں۔ اس نئی جگہ پر جو پہلے جلسے کا انعقاد ہوا ہے، بہت سی سہولیات میسر نہیں تھیں۔ فوری طور پر تھوڑے وقت میں کام شروع کیا گیا اور شروع میں کام کرنے والی ٹیموں نے بڑی محنت سے اس جگہ کو اس قابل بنایا جس میں پانی کی سپلائی اور سیوریج وغیرہ کے پائپ ڈالنے کا کام تھا اور ایک کافی بڑی جگہ پر وسیع رقبے پر اب تقریباً مستقل یہ سہولت مہیا ہو گئی ہے جو آئندہ بھی انشاء اللہ کام آتی رہے گی۔ ان سب کام کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ جزا دے جنہوں نے یہ کام کیا۔ یہ سب کارکنان جیسا کہ میں نے کہا سب دنیا کے احمدیوں کی دعائیں لے رہے ہیں۔

پھر تمام دنیا کے احمدیوں کو جلسہ میں براہ راست شامل کرنے میں جو کردار ایم ٹی اے کے کارکنان ادا کرتے ہیں وہ سب پر ظاہر ہے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے اپنے والنٹیئرز بھی اس قابل ہو گئے ہیں کہ پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ تمام نظارے دنیا تک پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں اور سوائے اس کے جو براہ راست شامل ہونے کی برکت ہے اور ایسے جذبات ابھرتے ہیں جو ٹیلیویژن پر دیکھ کر شاید نہ ابھرتے ہوں، اس کے علاوہ جہاں تک انسانی کوششوں کے اندر رہتے ہوئے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ جلسے کے ماحول کو دکھانے اور اس میں جذب کرنے کا سوال ہے، میرے خیال میں شاید 19، 20 کی کوئی کمی رہتی ہو تو رہتی ہو ورنہ دنیا کا ہر احمدی گھر جلسہ گاہ کی تصویر بنا ہوتا ہے۔ بعض لوگ تو اپنے خاندان کو اکٹھا کر لیتے ہیں اور جلسے کا سماں ان کے گھروں میں بندھا ہوتا ہے۔ اور بعض لوگ ان دنوں میں یہ بھی کوشش کرتے ہیں کہ کھانا بھی وہی پکائیں جو ہمارے جلسہ کے دنوں میں لنگر خانہ میں پک رہا ہوتا ہے۔ بہرحال ان ایم ٹی اے کے کارکنوں کے تمام دنیا کے احمدی شکرگزار ہیں۔ سامنے سکرین پر آنے والے کارکنوں کے علاوہ بے شمار کارکنات، بچیاں، عورتیں اور دوسرے رضاکار ہیں جو بڑے اخلاص و وفا سے یہ کام کر رہے ہوتے ہیں۔ آپ سب دیکھنے والے ان کے لئے دعا تو کر رہے ہیں اور کرتے ہوں گے، ان کے لئے ہمیشہ دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص و وفا اور طاقتوں اور صلاحیتوں کو ہمیشہ بڑھاتا چلا جائے اور ان سب لوگوں کے لئے شکریہ کے جذبات کے ساتھ ہمیں بھی یہ توفیق دے کہ ہم بھی حقیقی شکرگزار اس ذات کے بنیں جو اپنے مسیح و مہدی سے کئے گئے وعدوں کے مطابق خود وہ حالات پیدا کر رہا ہے جن میں اگر ہم غور کریں تو پتہ چلے گا کہ کسی انسانی کوشش کا عمل دخل نہیں۔ ایسے حالات جس سے اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت ہر لحظہ نظر آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا ہے بلکہ اعلان فرمایا ہے کہ اے میرے بندو! اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش تم پر ہمیشہ پڑتی رہے بلکہ پہلے سے بڑھ کر پڑے تو ہمیشہ اس کے لئے یہ نسخہ یاد رکھو کہ میرے شکرگزار بنو۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے (۔) (سورۃ ابراھیم: 8) یعنی اور جب تمہارے رب نے یہ اعلان کیا کہ اگر شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں ضرور بڑھاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں توفیق دیتا چلا جائے کہ ہم اس کے شکرگزار بنیں اور اس کی نعمتوں سے حصہ پاتے چلے جائیں اور شکر صرف منہ زبانی کا شکر نہیں ہو بلکہ اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کر کے جو ہمارے شکر کی عملی تصویر ہے وہ سامنے آئے۔

**اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بے شمار جگہ ہمیں اس مضمون کی طرف توجہ دلائی ہے کہ شکرگزار بنو، کہیں فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری غلطیوں کو معاف کرتا ہے اس بات کو تمہیں شکرگزاری میں بڑھانا چاہئے، کہیں اپنے فضلوں کی طرف توجہ دلا کر شکرگزار بننے کی طرف توجہ دلائی، کہیں تنگیوں کو دور کرنے کی وجہ سے شکرگزاری کی طرف توجہ دلاتا ہے، کہیں فرماتا ہے کہ میں نے تم پر جو تعلیم اتاری ہے اس کی وجہ سے بھی تم شکرگزاری میں بڑھو، کہیں فرماتا ہے کہ میں نے تمہیں طوفانوں اور تکلیفوں سے آزاد کیا ہے اس پر شکرگزار بندے بنو، میرے انعاموں کی اگر صحیح قدر ہے تو شکرگزار بنو۔ غرض کہ مختلف حالات کے حوالے سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر میرے صحیح عبد بننا چاہتے ہو تو شکرگزار بنو تا کہ مزید فضل بڑھاؤں۔** اور اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری کیا ہے؟ کہ اس کے عبادت گزار بندے بنیں، اس کے حکموں پر عمل کریں۔ جیسا کہ فرماتا ہے (۔) (سورۃ الزمر: 67) یعنی بلکہ اللہ ہی کی عبادت کر اور شکرگزاروں میں سے ہو جا۔ پس شکرگزاری کی جو معراج ہے، یہی ہے کہ اللہ کی عبادت کی جائے اور اس عبادت کے طریقے ہمیں اس نبی ﷺ نے سکھائے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے اپنی یہ تعلیم اتاری ہے۔ آپؐ کا عمل کیا تھا؟ یہ کہ ساری ساری رات اس مچھلی کی طرح تڑپتے رہتے تھے جو پانی سے باہر ہو۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کر رہے ہیں، اس کی بخشش طلب کر رہے ہیں، اللہ تعالیٰ کی حمد اور تعریف کر رہے ہیں، جب پوچھا جاتا ہے کہ اے اللہ کے رسول ﷺ آپ کے تو اگلے پچھلے گناہ سب معاف ہو چکے ہیں۔ پھر آپؐ کیوں اتنا تڑپتے ہیں، تو جواب ملتا ہے کہ میں اس انعام پر اللہ تعالیٰ کا شکرگزار بندہ نہ بنوں؟

حضرت مسیح موعود اس بارے میں فرماتے ہیں کہ:۔

''احمق حقیقت سے ناآشنا استغفار کے لفظ پر اعتراض کرتے ہیں ان کو معلوم نہیں کہ جس قدر یہ لفظ پیارا ہے اور آنحضرت ﷺ کی اندرونی پاکیزگی پر دلیل ہے، وہ ہمارے وہم و گمان سے بھی پرے ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپؐ عاشق رضا ہیں اور اس میں بڑی بلند پروازی کے ساتھ

ترقیات کر رہے ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ کے احسانات کا تصور کرتے ہیں اور اظہار شکر سے قاصر پا کر تدارک کرتے ہیں۔ یہ کیفیت ہم کس طرح ان عقل کے اندھوں اور مجذوم القلب لوگوں کو سمجھائیں، ان پر وارد ہو تو وہ سمجھیں۔ جب ایسی حالت ہوتی ہے احسانات الٰہیہ کی کثرت آ کر اپنا غلبہ کرتی ہے تو روح محبت سے پُر ہو جاتی ہے اور وہ اچھل اچھل کر استغفار کے ذریعہ اپنے قصور شکر کا تدارک کرتی ہے۔ یہ لوگ خشک منطق کی طرح اتنا ہی نہیں چاہتے کہ وہ قویٰ جن سے کوئی کمزوری یا غفلت صادر ہو سکتی ہے وہ ظاہر نہ ہوں۔ نہیں وہ ان قویٰ پر تو فتح حاصل کئے ہوئے ہوتے ہیں۔ وہ تو اللہ تعالیٰ کے احسانات کا تصور کر کے استغفار کرتے ہیں کہ شکر نہیں کر سکتے۔ یہ ایک لطیف اور اعلیٰ مقام ہے جس کی حقیقت سے دوسرے لوگ ناآشنا ہیں، اس کی مثال ایسی ہی ہے جیسے حیوانات، گدھے وغیرہ انسانیت کی حقیقت سے بے خبر اور ناواقف ہیں''۔ یعنی وہ لوگ جن کو اس مقام کا نہیں پتہ۔ ''اسی طرح پر انبیاء و رسل کے تعلقات اور ان کے مقام کی حقیقت سے دوسرے لوگ کیا اطلاع رکھ سکتے ہیں۔ یہ بڑے ہی لطیف ہوتے ہیں اور جس جس قدر محبت ذاتی بڑھتی جاتی ہے اسی قدر یہ اور بھی لطیف ہوتے جاتے ہیں''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 632،633، جدید ایڈیشن)

ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے کہ (۔) یعنی اے میرے اللہ تو مجھے اپنے شکر یہ بجا لانے والا اور بکثرت ذکر کرنے والا بنا۔ (سنن ابی داؤد کتاب الصلوۃ باب ما یقول الرجل اذا سلم)

پھر آپؐ کے بارے میں ایک اور روایت میں یوں ذکر آتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کو جب کوئی خوشی پہنچتی تو آپؐ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے سجدے میں گر جاتے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الجہاد باب فی سجود الشکر)

پھر ہمیں نصیحت کرتے ہوئے آپ ﷺ فرماتے ہیں، یہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کیا تم چاہتے ہو کہ دعا میں بہت ہی کوشش سے کام لو تو تم یہ کہو کہ اے اللہ اپنے شکر اور اپنے ذکر اور اپنے اچھے طریق سے عبادت کرنے میں ہماری مدد فرما۔

(مسند احمد بن حنبل جلد نمبر 3 حدیث نمبر 7969)

ایک دوسری روایت میں حضرت معاذ بن جبلؓ سے یہ روایت ہے کہ ان سے بہت محبت کا اظہار کرتے ہوئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے آخر میں ان کلمات کو ادا کرنا کبھی ترک نہ کرنا یعنی اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَ شُکْرِكَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ

ایک روایت میں مومن کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے معاملہ کے بارے میں آپؐ فرماتے ہیں، یہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے، اس کے تمام معاملے خیر پر مشتمل ہیں اور یہ مقام صرف مومن کو حاصل ہے کہ اگر اسے کوئی خوشی پہنچتی ہے تو یہ اس پر شکر بجا لاتا ہے، الحمدللہ پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہوتا ہے۔ تو یہ امر اس کے لئے خیر کا موجب بن جاتا ہے اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو یہ صبر کرتا ہے تو یہ امر بھی اس کے لئے خیر کا موجب بن جاتا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الزھد باب المومن امرہ کلہ خیر)

پس جلسے میں شامل ہونے والے اور کام کرنے والے دونوں اس بات کو یاد رکھیں کہ جہاں وہ یہ دعا کرکے اور صبر کرکے اللہ تعالیٰ سے خیر حاصل کر رہے ہوں گے، کوئی خوشی پہنچے تو الحمدللہ پڑھتے ہیں، تکلیف پہنچے تو صبر کرتے ہیں، آپس میں چھوٹے موٹے واقعات ہوتے رہتے ہیں لیکن ہر صورت میں اللہ تعالیٰ کی رضا کو مدنظر رکھنا چاہئے اور اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا ہے آپس کے تعلقات میں بھی مضبوط بندھن قائم کر رہے ہوتے ہیں۔ تو اس جلسے میں بھی اگر کوئی جیسا کہ میں نے کہا کہ واقعات ہو گئے ہیں تو اسی طرح عمل کرنا چاہئے، یہی ردعمل ظاہر ہونا چاہئے تاکہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو توفیق دے اور ہر ایک آنحضرت ﷺ کی ان پُر حکمت باتوں کو اپنی زندگیوں کا حصہ بناتے ہوئے ہمیشہ ان پر عمل کرنے والا ہو تاکہ یہ باتیں ہمیں اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والی ہوں اور اس کا شکر گزار بندہ بنانے والی ہوں۔

جو آیات میں نے تلاوت کی تھیں ان کا ترجمہ ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) کہ پس میرا ذکر کیا کرو میں بھی تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔ پس جب اللہ تعالیٰ اس قدر فضل کرنے والا ہے تو جہاں ہم اس بات کا ہمیشہ شکر کریں کہ اس نے ہمیں توفیق دی کہ ہم آنحضرت ﷺ کی امت میں شامل ہیں اور اس میں شامل ہو کر ان برکات میں شامل ہو رہے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ پر اتاری ہیں، اس تعلیم سے حصہ لے رہے ہیں اور لینے کی کوشش کر رہے ہیں جو آپ پر نازل ہوئیں، وہ پر حکمت اور پر معارف باتیں سیکھ رہے ہیں جس سے عرفان الٰہی حاصل ہو، وہاں ہم اس بات پر بھی شکر گزار ہیں کہ ہمیں اس زمانے میں اس بات کی بھی توفیق دی کہ ہمیں آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق کی جماعت میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی جس نے درحقیقت ان پر حکمت باتوں کو ہم پر واضح کیا اور اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے کے طریقے سکھائے۔ ........ حضرت مسیح موعود نے ان حکمت اور عرفان کی باتوں کو سیکھنے کے لئے ہی جلسے کا آغاز فرمایا تھا۔ پس ان جلسوں کو بھی ہم میں شکر گزاری کے جذبات پیدا کرنے کا باعث بننا چاہئے کیونکہ اس ماحول نے ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بننے کا صحیح فہم اور ادراک عطا کیا۔

ہمیں ان مقررین کا بھی شکر گزار ہونا چاہئے جنہوں نے اس طرف ہماری راہنمائی کی۔ ان کے لئے بھی یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ان کے علم و عرفان کو مزید بڑھائے اور سب سے بڑھ کر آنحضرت ﷺ پر درود بھیجتے ہوئے اس بات کا عہد کرنا چاہئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بنتے ہوئے ان تمام احکامات پر عمل کرنے والے ہوں گے جو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے ذریعے ہمیں دیئے۔ اور جب ہم یہ معیار حاصل کرلیں گے تو وہ سچے وعدوں والا خدا فرماتا ہے کہ میں تمہیں ہمیشہ یاد رکھوں گا اور تمہیں انعامات سے نوازتا رہوں گا اور جن نعمتوں کو ہم آج بہت سمجھ رہے ہیں، اس سے بھی زیادہ نعمتیں عطا کروں گا۔

پس ان نعمتوں کو حاصل کرنے کے لئے شکر گزاری میں بڑھتے ہوئے ہر احمدی کو دعاؤں کی طرف بہت توجہ دینی چاہئے کیونکہ اس کے فضل کے بغیر شکر گزاری کے جذبات پیدا نہیں ہوتے اور اللہ تعالیٰ کا فضل اس کے حضور جھکے رہنے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ سے اس کے حضور جھکتے ہوئے یہ دعائیں مانگنے کی طرف ہر احمدی کو توجہ کرنی چاہئے کہ اے اللہ مجھے تقویٰ اور پرہیزگاری میں بڑھا تاکہ میں تیرا حقیقی عبادت گزار بن جاؤں اور ہمیشہ تیرے فضلوں اور انعاموں کا وارث ٹھہروں۔ اے اللہ! مجھے ہمیشہ قناعت سے رہنے اور ہر حال میں اپنی نعمتوں اور فضلوں کے ذکر سے اپنی زبان کو تر رکھنے کی توفیق عطا فرما تاکہ میں تیرا سب سے زیادہ شکر گزار بندہ بن جاؤں۔ اے اللہ! میرے دل میں دوسروں کے لئے وہی جذبات پیدا کر جن کی میں اپنے لئے دوسروں سے توقع رکھتا ہوں تاکہ حقیقت میں ان لوگوں میں شمار کیا جاؤں جو تیرے مومن بندے ہیں۔ اے اللہ مجھے ہمیشہ اپنے ہمسایوں اور پڑوسیوں سے حسن سلوک کی توفیق عطا فرما تاکہ اس عمل سے تیری رضا کو حاصل کرتے ہوئے حقیقی ........ بن سکوں۔ اے اللہ! میرے دل و دماغ میں حکمت اور دانائی کی باتیں پیدا کر، مجھے اپنا عرفان عطا فرما، میرے دل کو مردہ ہونے سے بچا اور پھر مجھے اس بات کی بھی توفیق عطا فرما کہ یہ باتیں مجھے تیرا شکر گزار بندہ بننے میں اور زیادہ بڑھانے والی ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

عبدالسمیع خان

# ایم ٹی اے۔ تقدیر الٰہی کا زندہ و تابندہ نشان

## اس نے ہر احمدی کو خلافت احمدیہ کے ساتھ باندھ دیا ہے

1492ء کا سال دنیا کی تاریخ میں ایک عجیب سال ہے۔ اس سال کولمبس نے امریکہ دریافت کیا اور موجودہ سائنسی ترقیات کی بنیاد ڈالنے والی نئی دنیا عالم وجود میں آئی۔

دوسری طرف اسی سال سپین میں اہل ایمان کی صف لپیٹ دی گئی۔ عیسائیت کا سورج مغربی دنیا میں نصف النہار تک پہنچ گیا مگر دین حق کا سورج کم از کم مغرب میں صدیوں کے لئے اندھیروں میں ڈوب گیا۔ لیکن علام الغیوب خدا نے یہ خبر دی تھی کہ تطلع الشمس من مغربھا یعنی آخری زمانہ میں مغرب سے آفتاب صداقت طلوع کرے گا۔

اور جب وہ وقت قریب آیا تو حضرت مرزا غلام احمد کی زبان سے یہ بشارت دی گئی۔

یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ (دین حق) قبول کرنے کے لئے طیار ہو رہے ہیں...... سچائی کی برکت ان سب کو اس طرف کھینچ لائے گی۔ خدا تعالیٰ نے آسمان پر یہی چاہا ہے اور کوئی نہیں کہ اس کو بدل سکے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد1 ص281) (اشتہار 7دسمبر 1892ء)

پھر فرمایا:

"اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں طیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں"۔

(مجموعہ اشتہارات جلد نمبر1 ص282)

پھر فرمایا:

"نئی زمین ہوگی اور نیا آسمان ہوگا۔ اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا"۔

(مجموعہ اشتہارات جلد2 ص304)

چنانچہ سقوط غرناطہ کے ٹھیک 500 سال بعد مغرب سے احمدیہ ٹیلی ویژن نے نشریات کا آغاز کیا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ دینے کے ایک بابرکت دور کا آغاز ہوا۔ ان نشریات کا اولاً مغرب سے آغاز اور پھر دو طرفہ رابطوں کی خبر حضرت امام جعفر صادق کی پیشگوئی میں ملتی ہے۔ جس میں بتایا گیا تھا کہ

امام قائم کے زمانہ میں مشرق میں رہنے والا مومن مغرب میں رہنے والے بھائی کو دیکھ لے گا اور مغرب میں رہنے والا مشرق میں رہنے والے مومن بھائی کو دیکھ لے گا۔ (بحار الانوار جلد52 ص391)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ قادیان، یورپ، افریقہ، کینیڈا اور مشرق بعید کا دورہ فرما چکے ہیں۔ حضور مشرق میں ہوں یا مغرب میں ہر جگہ سے حضور کے خطبات Live نشر ہو رہے ہیں۔ مشرق کے احمدی مغرب کے بھائیوں کو اور مغرب کے احمدی مشرقی بھائیوں کو دیکھ کر سجدات شکر بجا لا رہے ہیں۔

پس ایم ٹی اے صدیوں کے انتظار کے بعد احمدیت کو ملنے والا وہ آسمانی نشان ہے جس نے احمدیت کے مشرق و مغرب کو اکٹھا کر دیا ہے۔ جس نے احمدیت کو مکانی اور زمانی سرحدوں سے آزاد کر دیا ہے جس نے احمدیت پر لگائی جانے والی پابندیوں کو ریزہ ریزہ کر دیا ہے۔ جس نے کروڑوں لوگوں کو سچائی کا راستہ دکھایا ہے اور وہ مسیحائے زماں کے دامن سے وابستہ ہو گئے ہیں۔

یہ ایم ٹی اے ہے جو ہر جمعہ کے دن کروڑوں احمدیوں کو ٹیلی ویژن کے آگے بٹھا دیتا ہے۔ کہیں صبح کا جھٹپٹا ہوتا ہے کہیں تپتی دوپہر کہیں ملگجی شام اور کہیں رات کا اندھیرا مگر سب کا سورج خطبہ کے وقت ایم ٹی اے پر طلوع ہوتا ہے اور ندا کی آواز کے ساتھ کل عالم توحید اور محمد مصطفیٰ ﷺ کی رسالت کی گواہی تازہ کرتا ہے۔

ایم ٹی اے سے احمدیت کی عالمگیریت کا نشان ہے۔ اس نے ہماری ہر اہم تقریب کو عالمی بنا دیا ہے۔ آج دنیا میں اور کوئی جماعت نہیں جس کے امام کا خطبہ جمعہ دنیا کے سارے خطوں میں سنا جاتا ہو۔ امام جماعت احمدیہ کا خطبہ یورپ سے بھی براہ راست نشر ہوتا ہے۔ افریقہ سے بھی، امریکہ سے بھی، کینیڈا سے بھی، ایشیا سے بھی اور آسٹریلیا سے بھی۔

ہمارا تو ہر جلسہ سالانہ بھی عالمگیر ہو گیا ہے۔ ہر عالمی بیعت بھی مذہب کی تاریخ کا انوکھا اور نرالا واقعہ ہے۔ ایم ٹی اے کے ذریعے چشم فلک نے پہلی بار لاکھوں ہاتھوں کو ایک ساتھ دعا کے لئے اٹھتے دیکھا ہے۔ عالمی درس قرآن، عالمی مجالس عرفان، عالمی نکاح، عالمی جنازے، عالمی سجدہ تشکر کے ساتھ ہمارے تو نعرے بھی عالمگیر ہو چکے ہیں۔ اس نظام نے تو کل عالم کے احمدیوں کو خلافت کے ساتھ باندھ کر جسد واحد بنا دیا ہے۔

ایم ٹی اے نے دنیا کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ترجمۃ القرآن کا تحفہ دیا۔ ہومیوپیتھی کلاسوں کے ذریعے گھر گھر شفا کا نظام جاری کر دیا اور ہومیوپیتھی جیسی عظیم کتاب معرض وجود میں آئی۔

یہ ایم ٹی اے جو ہمیں قرآن و حدیث کے معارف سے آشنا کراتا ہے۔ سیرت صحابہ رسولؐ سے دلوں کو منور کرتا ہے۔ ہمیں پیارے مہدی کی پیاری باتیں سناتا ہے۔ اس کے خلفاء کے پرانے خطبات یاد کراتا ہے اور غیروں کو آئینہ دکھاتا ہے۔

تاریخ احمدیت کی جھلکیاں پیش کرتا ہے۔ کوکنگ اور پکوان کے پروگرام تخلیق کرتا ہے۔ زبانیں سکھاتا ہے۔

یہ ایم ٹی اے ہے جس نے قدرت ثانیہ کے ایک مظہر کو سفر آخرت پر روانہ ہوتے ہوئے دکھایا اور ایک مظہر کو پگڑی اور الیس اللہ کی مبارک انگوٹھی پہنتے ہوئے آشکارا کیا۔

ایک وہ تھا جسے ہزاروں بلکتی آنکھوں نے آنسوؤں کے ساتھ الوداع کیا اور دوسرا وہ ہے جس نے ہزاروں تھراتے ہوئے سینوں کو ایک جنبش لب سے سکینت بخش دی۔ جس کے ایک حکم پر سینکڑوں انسانوں نے بیٹھ کر اولین کی یاد تازہ کر دی۔

یہ ایم ٹی اے ہے جس نے 22/اپریل 2003ء سے ایک کلی کو پھول اور ایک ہلال کو بدر بنتے ہوئے لحہ لحہ کا منظر محفوظ کیا ہے۔ جس نے ایک کم گو اور شرم و حیا کے پیکر کی زبان سے حکمت اور معرفت کے چشمے سمیٹے ہیں۔ جس نے جانشین مسیح موعود کو بادشاہوں اور سربراہان مملکت کو پیغام حق سناتے ہوئے دکھایا ہے جس نے اس سیاح شہزادے کو یورپ، افریقہ، کینیڈا اور ایشیا کی سرزمین پر اترتے، محبت اور امن کا تحفہ عطا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

جس نے دھیمے سروں میں رواں دریا کو تیز آبشار میں ڈھلتے دکھایا ہے۔

یہ ایم ٹی اے جس نے حضور کو دورہ افریقہ کے دوران کچی سڑکوں پر دھول اڑاتی گاڑیوں کے قافلہ میں محو سفر دکھایا، جس نے حضور کو افریقہ کے دور دراز علاقوں میں بیوت الذکر اور سکولوں کا سنگ بنیاد رکھتے اور افتتاح کرتے دکھایا۔ جس نے محبت کے مارے اور الفت کے مجسموں کو حضور سے مصافحہ کرتے اور بغل گیر ہوتے ہوئے دکھایا۔ جس نے اجلے افریقیوں کو سفید براق لباسوں میں ملبوس اپنے امام کا بے تابانہ استقبال کرتے ہوئے اور "یا مسرور انی معک" کی لے کے ساتھ والہانہ ہاتھ بلند کرتے ہوئے دکھایا۔

یہ ایم ٹی اے ہے کہ جو ایک شفیق باپ کو بچوں اور بچیوں کے مابین جلوہ گر ہوتے ہوئے اور پھر ان میں پین اور سکارف تقسیم کرتے ہوئے دکھاتا ہے۔

یہ ایم ٹی اے ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو ٹرین کے ذریعہ قادیان آتے ہوئے اور قادیان کی گلیوں اور کوچوں میں گھومتے ہوئے دکھاتا ہے۔

یہ ایم ٹی ہے جس نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی تصویر اور آواز کو قادیان سے کل عالم میں نشر کیا۔ جس نے حضور کو خطاب کرتے ہوئے، قادیان کی گلیوں میں پھرتے، حضرت مسیح موعود کے مزار پر دعا کرتے اور اپنے محبین میں تحفے بانٹتے دکھایا ہے۔

یہ ایم ٹی اے ہے جس کے ترانے معصوم بچے گاتے پھرتے ہیں جس نے بچوں کے ذوق اور دلچسپیاں بدل کر رکھ دی ہیں۔

ایم ٹی اے آج دنیا میں دین کی سچی نمائندگی کرنے والا ٹی وی چینل ہے جسے خلیفہ وقت کی رہنمائی میسر ہے۔ جو کل عالم کے لئے متعدد زبانوں میں 24 گھنٹے کی نشریات پیش کرتا ہے جس کے کارکنان تمام دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اس ٹی وی کی بنیاد خالص سچائی پر ہے۔ اس میں اداکاری اور جھوٹ اور تصنع کا کوئی شائبہ نہیں۔ یہ میک اپ سے پاک اور عریانی سے کلیۃً مبرا ہے۔ اعلیٰ ذوق کی ترویج کرتا ہے۔ جس کے تمام اخراجات طوعی چندوں سے پورے کئے جاتے ہیں۔ جس کے خدمتگاروں کو اللہ تعالیٰ خاص فضلوں سے نوازتا ہے۔

ایم ٹی اے محض ایک پھول نہیں، ایک گلدستہ نہیں پورا چمن ہے۔

یہ محض ایک شعر نہیں۔ ایک غزل نہیں پورا دیوان ہے۔

یہ محض ایک ستارہ نہیں نظام شمسی نہیں پوری کہکشاں ہے۔

یہ اتفاقی واقعہ نہیں تقدیر الٰہی کا زندہ و تابندہ نشان ہے۔

اس کا ایک طویل روحانی پس منظر اور سامنے ایک دلکش جہان ہے جس کے بچپن کی خبریں مسیحاؤں کے کلمات میں اور جوانی کی داستان شہنشاہ صداقت کے ارشادات میں محفوظ ہے۔ جس کی داغ بیل اور نگرانی خدا کے مقدس خلفاء کے لئے مقدر ہے۔

## گلاس

ساتویں صدی میں مشرق وسطیٰ میں گلاس کا استعمال عام تھا۔ عراق کے شہر سامرا میں گلاس بنائے جاتے تھے۔ موصل اور نجف میں بھی اعلیٰ قسم کا گلاس بنتا تھا۔ دمشق کے علاوہ رقہ، حلب، سیڈون، ہبران بھی گلاس بنانے کے مراکز تھے۔ دمشق کا گلاس پوری اسلامی دنیا میں سب سے اچھا سمجھا جاتا تھا۔ گلاس سے فلاسک، بوتلیں، شراب کی بوتلیں، اور عطر کی شیشیاں نیز کیمسٹری کے تجربات کے لیے ٹیسٹ ٹیوب بنائی جاتی تھیں۔ گیارہویں صدی میں گلاس کھڑکیوں میں لگایا جاتا تھا۔ بارہویں صدی میں مسلمان منقش گلاس استعمال کرتے تھے۔ گلاس کے استعمال کے لیے مصر میں قاہرہ اور اسکندریہ مشہور تھے۔ گیارہویں صدی میں یونان میں مصر کے کاریگروں نے دو فیکٹریاں لگائیں تو یورپ میں اس کا استعمال شروع ہوا۔ منگولوں کے حملوں کے بعد شام سے بہت سارے کاریگر یورپ چلے گئے۔ پھر صلیبی جنگوں کے دوران وینس (اٹلی) کے کاریگروں نے 1277ء کے ایک معاہدے کے تحت شام سے گلاس بنانا سیکھا۔ وینس کے لوگوں نے اس فن کو خوب ترقی دی اور تیرہویں صدی میں آرٹ کا مظاہرہ گلاس پر کیا جانے لگا۔

اسلامی سپین میں غالباً ابن فرناس نے سب سے پہلے گلاس بنایا تھا۔ اس نے اپنے گھر میں ایک پلینی ٹیریم بنایا جس میں ستارے، بادل حتیٰ کہ آسمانی بجلی کو بھی دیکھا جاسکتا تھا۔ مشہور عرب امریکن تاریخ دان فلپ حتی نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ابن فرناس دنیا کا پہلا انسان تھا جس نے قرطبہ کی پہاڑی سے ہوا میں اڑنے کی کوشش کی تھی۔

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 61880 میں راضیہ عارف

بنت شیخ محمد عارف قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو شاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/7500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راضیہ عارف گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد عارف والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد عبدالرشید

### مسل نمبر 61881 میں شہناز عارف

زوجہ شیخ محمد عارف قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو شاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ چار چوڑیاں ساڑھے تین تولے اندازاً قیمت -/39500 روپے۔ 3۔ زیورات کل وزن ساڑھے سات تولے مالیتی -/77000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہناز عارف گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد عارف ولد شیخ محمد طفیل گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ سلطان پورہ ولد عبدالرشید

### مسل نمبر 61882 میں ثمن عباس

بنت غلام عباس قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھوڑے شاہ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک جوڑی بالیاں کل مالیت -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمن عباس گواہ شد نمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد عبدالرشید

### مسل نمبر 61883 میں سعدیہ عباس

بنت غلام عباس قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال سٹریٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی کل مالیت -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ عباس گواہ شد نمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد عبدالرشید

### مسل نمبر 61884 میں مخدوم احمد ڈوگر

ولد مقصود احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین پارک مغل پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مخدوم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شعیب ولد عبدالستار گواہ شد نمبر 2 عطاء الحسن ولد عبدالخالق شاد

### مسل نمبر 61885 میں ناصرہ حفیظ بٹ

زوجہ عبدالحفیظ بٹ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان کالونی لاہور کینٹ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزنی 15 تولے مالیت -/130000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ حفیظ بٹ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ بٹ عبدالمجید بٹ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بٹ ولد عبدالرحیم

### مسل نمبر 61886 میں محمد یونس انور

ولد محمد سرور خان قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککڑ گل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین بارانی رقبہ 34 کنال 5 مرلے مالیتی -/625000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان رقبہ 2 مرلہ مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ سکول بلڈنگ رقبہ 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3950 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یونس انور گواہ شد نمبر 1 محمد امان اللہ ولد غوث محمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد سرور خان

### مسل نمبر 61887 میں محمد شریف

ولد شاہ محمد قوم وڑائچ پیشہ زراعت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گگو منڈی تحصیل بوریوالہ ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین غیر آباد بارانی آٹھ مربع واقع ضلع راجن پور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شریف گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ ولد جمیل احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد احمد دین

### مسل نمبر 61888 میں منصور احمد

ولد لیاقت علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 633/T.D.A تحصیل ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر مرحوم گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد تبسم ولد محمد بشیر

### مسل نمبر 61889 میں صوفی نذیر احمد

ولد خدا بخش قوم جٹ پیشہ کاشکاری عمر 67 سال بیعت 1975ء ساکن چک نمبر 390/W.B مخدوم عالی ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 5/ ایکڑ 2 کنال مالیتی -/1000000 روپے۔2۔ٹریکٹر + تھریشر، ہل بوم کڑہ مالیتی -/266000 روپے۔3۔ رہائشی پلاٹ 7 کنال -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6625 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/79500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صوفی نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر زمان معلم وقف جدید ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 محمد یونس ولد نذیر احمد

### مسل نمبر 61890 میں برکت علی

ولد رحمت علی مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/N.P شرقی ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 2 کنال 15 مرلے واقع 32/NP مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔2۔ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع 32/NP مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ 3۔ مویشی اندازاً مالیتی -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد برکت علی گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم بھٹہ وصیت نمبر 41211 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید بھٹی ولد علی احمد مرحوم

### مسل نمبر 61891 میں شاہدہ بشریٰ

زوجہ لطف الرحمٰن طاہر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 12 تولے ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالرحمٰن ولد چوہدری محمد ابراہیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 25046

### مسل نمبر 61892 میں سلیم احمد بھٹی

ولد غلام احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 20 مرلہ واقع سرگودھا شہر اندازاً مالیتی -/4000000 روپے۔ 2۔ زرعی ارااضی 73 کنال واقع چک نمبر 97 شمالی اندازاً مالیتی -/1800000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 5/ ایکڑ واقع چک نمبر 455/T.D.A ضلع لیہ اندازاً مالیتی -/550000 روپے۔ 4۔ مکان 10 مرلہ (مشترکہ) واقع 98 شمالی اندازاً مالیتی -/350000 روپے کا حصہ۔ 5۔ پلاٹ 10 مرلہ (مشترکہ) واقع 98 شمالی اندازاً مالیتی -/50000 روپے کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گیمیری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی ولد دلپذیر گواہ شد نمبر 2 چوہدری خلیل احمد بھٹی ولد چوہدری غلام احمد بھٹی

### مسل نمبر 61893 میں وقار احمد ہاشمی

ولد پیر وسیم احمد ہاشمی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجرات شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد ہاشمی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب ہاشمی

### مسل نمبر 61894 میں طلال احمد ساہی

ولد پروفیسر محمود احمد ساہی قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجرات شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طلال احمد ساہی گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 بہادر خاں ولد رحمت علی

### مسل نمبر 61895 میں طاہر ارسلان ظفر

ولد محمد ظفر اللہ خان قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشاب شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر ارسلان ظفر گواہ شد نمبر 1 قاسم محمد ناصر ولد ڈاکٹر غلام محمد گواہ شد نمبر 2 محمد انصر مربی سلسلہ ولد محمد حسین شاہد

### مسل نمبر 61896 میں امتہ الواسع ظفر

بنت محمد ظفر اللہ خان قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الواسع ظفر گواہ شد نمبر 1 قاسم محمد ناصر وصیت نمبر 26999 گواہ شد نمبر 2 طاہر ارسلان ظفر ولد محمد ظفر اللہ خان

### مسل نمبر 61897 میں حمیر علی خان

ولد مہر منصور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشاب شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمیر علی خان گواہ شد نمبر 1 محمد انصر ولد محمد حسین شاہد گواہ شد نمبر 2 قاسم محمد ناصر وصیت نمبر 26999

### مسل نمبر 61898 میں نثار احمد کاہلون

ولد محمد شریف قوم جٹ کاہلوں پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عینو والی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین 7 کنال 8 مرلے مالیتی -/140000 روپے۔ 2۔ مکان حصہ کی قیمت -/70000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی

ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثار احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 محمد رزاق ولد حاکم علی گواہ شد نمبر 2 عدیل ناصر ولد ناصر احمد

### مسل نمبر 61899 میں ثاقب خان

ولد محمد عاصم خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جلالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثاقب خان گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ناصر وصیت نمبر 29575 گواہ شد نمبر 2 محمد کاشف خان ولد محمد عاصم خان

### مسل نمبر 61900 میں ملک مظفر احمد

ولد محمد حسین قوم اعوان پیشہ.......... عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان دو عدد مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ.......... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد مبارک احمد

### مسل نمبر 61901 میں مقصودہ بی بی

بیوہ محمد صادق مرحوم قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/32 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مقصودہ بی بی گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد ولد محمد صادق مرحوم گواہ شد نمبر 2 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ خان

### مسل نمبر 61902 میں نادیہ ہارون

بنت ہارون احمد زرگر مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ ہارون گواہ شد نمبر 1 رانا محمد زکریا الحسن ولد ہارون احمد زرگر مرحوم گواہ شد نمبر 2 منیر احمد کریم ولد محمد کریم

### مسل نمبر 61903 میں غضنفر علی

ولد نذیر احمد قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غضنفر علی گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ

### مسل نمبر 61904 میں منصور احمد

ولد محمود احمد قوم بٹ پیشہ ٹیلر ماسٹر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سلائی مشین مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود سیالکوٹی وصیت نمبر 42359 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر ثناء اللہ ولد محمد دین

### مسل نمبر 61905 میں مریم صدیقہ

بنت طارق محمود مہار قوم جٹ مہار پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود مہار والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد محمد شفیع

### مسل نمبر 61906 میں سہیل احمد

ولد محمد افتخار قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالیکے ناگرہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل احمد گواہ شد نمبر 1 برہان احمد خالد ولد مبارک احمد خالد گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود احمد ولد چوہدری محمد صدیق ناصر

### مسل نمبر 61907 میں نصرت بیگم

زوجہ بشارت علی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک آرائیاں پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔ زمین از والدین 38 مرلے مالیتی -/125000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/5000 روپے۔ 4۔ گائے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت بیگم گواہ شد نمبر 1 شاہین رزاق ولد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 رانا شکیل احمد ولد آصف خان

### مسل نمبر 61908 میں تسنیم اشرف

زوجہ نسیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمن ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/6000 روپے۔ 3۔ ترکہ از والدین مرحوم رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تسنیم اشرف گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 14535 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد وصیت نمبر 30784

### مسل نمبر 61909 میں جہانگیر خان

ولد راجہ خان قوم کھرل پیشہ پنشنر/زمیندارہ عمر 67 سال بیعت 1981ء ساکن جھامرہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 42 کنال واقع جھامرہ مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی بارانی 3 کنال 2 مرلے واقع موضع ملنگ ضلع فیصل آباد مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جہانگیر خاں گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد جہانگر خان گواہ شد نمبر 2 منور سلیم ولد وریام خاں

## مسل نمبر 61910 میں بشیر احمد

ولد منظور احمد قوم بٹر جٹ پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194/ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 10 کنال 10 مرلے واقع چک نمبر 40/گ۔ب مالیتی -/500000 روپے۔2۔ نقد رقم بصورت فروختگی مکان -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -//912 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 طارق منصور تھہیم ولد چوہری حامد جاوید تھہیم گواہ شد نمبر 2 چوہدری حامد جاوید تھہیم ولد چوہدری محمد علی تھہیم

## مسل نمبر 61911 میں کنیز خانم

زوجہ سیف احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30/ج۔ب فیض پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 تولے 9 ماشے اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کنیز خانم گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد چٹھہ ولد غلام مرتضےٰ چٹھہ گواہ شد نمبر 2 سیف احمد خاوند موصیہ

## مسل نمبر 61912 میں سیف احمد

ولد نور احمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ/حکمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30/ج۔ب فیض پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 3/ایکڑ بمع مکان اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔2۔ بینک بیلنس -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ اور ٹھیکہ مبلغ -/24000 روپے سالانہ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سیف احمد گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد چٹھہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد عالم خان

## مسل نمبر 61913 میں مصلح الدین احمد

ولد عماد الدین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تھانہ موڑ بستی حمید آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مصلح الدین احمد گواہ شد نمبر 1 عماد الدین والد موصی گواہ شد نمبر 2 طارق جاوید وڑائچ مربی سلسلہ عطاء اللہ وڑائچ

## مسل نمبر 61914 میں عدیلہ کوثر

زوجہ مصلح الدین احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی حمید آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/64000 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ بصورت زیور -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عدیلہ کوثر گواہ شد نمبر 1 مصلح الدین احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق جاوید وڑائچ مربی سلسلہ

## مسل نمبر 61915 میں محمد حسین

ولد محمد دین قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 81 سال بیعت 1940ء ساکن چک نمبر 169 مراد ضلع بہاولنگر 06-6-9 بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 20/ایکڑ مالیتی -/4000000 روپے۔2۔ پلاٹ سکنی برقبہ ڈیڑھ کنال واقع چک نمبر 169 مراد مالیتی -/400000 روپے۔3۔ دوکان برقبہ ایک مرلہ مالیتی -/80000 روپے۔ 4۔ از ترکہ بیوی جائیداد 7 کنال۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد حسین گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اسلام ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 طارق جاوید وڑائچ مربی سلسلہ

## مسل نمبر 61916 میں امتہ المتین

زوجہ چوہدری محمد عبدالمالک قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 3 تولے 3 ماشے مالیتی -/54700 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد سکندر علی گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالمالک خاوند موصیہ

## مسل نمبر 61917 میں مریم صدیقہ

بنت محمد عبدالمالک قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی لاکٹ بوزن 3 ماشہ مالیتی -/3174 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد سکندر علی گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالمالک والد موصیہ

## مسل نمبر 61918 میں رضیہ مبشرہ

زوجہ مبشر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس

بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/20000 روپے۔2۔ترکہ والد 2 کنال 12 مرلے مالیتی -/50000 روپے واقع کوٹ سائی سنگھ۔3۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/127000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضیہ مبشرہ گواہ شد نمبر1 ناصر احمد ولد سکندر علی گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ولد میاں نواب الدین

## مسل نمبر 61919 میں حدیقہ مبشر

بنت میاں مبشر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں بوزن 2 ماشہ اندازاً مالیتی -/2200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حدیقہ مبشر گواہ شد نمبر1 ناصر احمد ولد سکندر علی گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ولد میاں نواب الدین

## مسل نمبر 61920 میں عبدالجبار

ولد عبدالرحمٰن قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 81 سال بیعت 1929ء ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 10 مرلہ واقع جھنگ صدر مالیتی -/700000 روپے۔2۔مکان 5 مرلہ واقع جھنگ صدر مالیتی -/400000 روپے۔3۔مکان ساڑھے چار مرلہ واقع دارالصدر شرقی ربوہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/200000 روپے۔4۔بینک بیلنس -/220000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6417 روپے ماہوار بصورت پنشن/کرایہ مکان/بینک منافع مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالجبار گواہ شد نمبر1 ناصر احمد ولد سکندر علی گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ولد میاں نواب الدین

## مسل نمبر 61921 میں عادل محبوب

ولد میاں محبوب احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عادل محبوب گواہ شد نمبر1 میاں محبوب احمد والد موصی گواہ شد نمبر2 مختار احمد حیدر ولد حیدر علی خان

## مسل نمبر 61922 میں طوبیٰ زمان

زوجہ عبدالسمیع قوم سید پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/50000 روپے۔2۔مکان برقبہ ساڑھے پندرہ مرلہ میں میرا 1/3 حصہ مالیتی -/333000 روپے۔2۔طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/180000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/27000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طوبیٰ زمان گواہ شد نمبر1 مختار احمد حیدر ولد حیدر علی خان گواہ شد نمبر2 ناصر احمد ولد سکندر علی

☆......☆......☆

# داخلہ عائشہ دینیات کلاس

۞ دینیات کلاس میں داخلہ یکم ستمبر 2006ء سے شروع ہو چکا ہے درخواستیں سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل بھجوائیں۔امیدوار کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ایف اے اور بی اے پاس خواتین اور بچیاں بھی دینی و علمی ترقی کیلئے داخل ہو کر استفادہ کریں۔دو سال میں چار سمیسٹرز کے دوران مختصر اور اہم نصاب پڑھایا جاتا ہے۔فیس داخلہ -/20 روپے اور ماہانہ فیس -/10 روپے ہے۔کورس کی کتابیں طالبات کو ادارہ کی لائبریری سے مہیا کی جاتی ہیں۔عمر کی کوئی حد مقرر نہیں زیادہ سے زیادہ خواتین اور بچیاں داخل ہو کر مستفید ہوں۔تمام درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں بھجوائیں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

# تبدیلی نام

۞ مکرمہ فرحت سلطانہ صاحبہ سکنہ بوریانوالی تحصیل کھاریاں ضلع گجرات تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام فرحت انوار سے بدل کر فرحت سلطانہ رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

# دنیا کا پہلا پٹرول پمپ

آج دنیا میں متعدد ایجادات ہماری روزمرہ زندگی کا لازمی حصہ بن چکی ہیں۔لیکن آج سے سو برس پہلے تک نہ صرف یہ کہ ان میں متعدد ایجادات موجود ہی نہیں تھیں۔یا اگر موجود تھیں بھی تو ان کا مصرف وہ نہ تھا جو آج نظر آتا ہے۔

یہی حال پٹرول پمپ کا بھی ہے۔

ایک صدی سے زیادہ عرصہ گزرا، 1885ء میں، جب نہ تو موٹر کار ایجاد ہوئی تھی اور نہ ہی موٹر سائیکل مگر ایک ایسا پمپ ایجاد ہو چکا تھا، جس کے اصول پر آج کے جدید ترین پٹرول پمپ کام کر رہے ہیں۔یہ پمپ پٹرول کی بجائے کیروسین آئل ڈالنے کے کام آتا تھا۔

اس ایجاد کا پس منظر کچھ یوں تھا کہ امریکہ کی ریاست انڈیانا کے ایک مقامی دکان دار جس کا نام جیک گمپر (Jack Gumper) تھا، کیروسین آئل کے ڈرم میں سے آئل Leak ہو جانے کے مسئلہ سے دوچار تھا۔اس کے ڈرم میں سے آئل Leak ہونے کی وجہ سے نہ صرف یہ کہ اس کے کیروسین آئل کی خاطر خواہ مقدار کم ہو جاتی تھی بلکہ قریب ہی رکھا ہوا مکھن کا ڈبہ بھی شدید متاثر ہوتا تھا۔اور اس میں پیرافین کا ذائقہ آنے لگتا تھا۔

Gumper نے اس مسئلہ سے نمٹنے کے لئے اپنے ایک واقف کار سائل وینس باؤسر Sylvanus Bowser سے رجوع کیا۔جس نے اس مسئلہ کا ایک بالکل منفرد حل تجویز کیا۔

اس نے گمپر کی دکان کے برابر میں واقع خالی جگہ پر ایک زیر زمین ٹینک تعمیر کیا۔اور اس میں ایک پائپ ڈال کر اس کے اوپر ایک پسٹن کنٹرولر لگا دیا۔جو ہاتھ سے چلا کرتا تھا۔جب اس پسٹن کنٹرولر کے ہینڈل کو کھینچا جاتا تو سلنڈر میں ایک گیلن کیروسین جمع ہو جاتا تھا اور جب ہینڈل چھوڑتے تھے تو وہ کیروسین آئل ایک برتن میں جمع ہو جاتا تھا۔

یہ کارنامہ 5 ستمبر 1885ء کو انجام دیا گیا۔

اگلے بیس برس تک ان پمپوں کا یہی مصرف رہا۔تاہم 1905ء میں باؤسر نے اپنی یہی ایجاد، موٹر کاروں کو دیئے جانے والے پٹرول پر بھی منطبق کر دی اور یوں موجودہ پٹرول پمپ وجود میں آ گئے۔آہستہ آہستہ ان پمپوں میں مقدار بتانے والے میٹر اور قیمت بتانے والے میٹر کا بھی اضافہ ہو گیا۔

اس وقت دنیا میں کمپیوٹر پٹرول پمپ بھی وجود میں آ چکے ہیں لیکن بہرحال ہم سب، سائل وینس باؤسر Sylvanus Bowser کے شکر گزار ہیں۔جس نے ہمیں ان پٹرول پمپس کے بنیادی نظام سے متعارف کروایا۔اور یوں 5 ستمبر 1885ء کی تاریخ، مواصلات کی دنیا کی ایک اہم تاریخ بن گئی۔

☆☆☆

# خبریں

☆ نواب اکبر بگٹی کی ساتھیوں سمیت ہلاکت اور لاش ورثاء کے حوالے نہ کرنے کے خلاف بلوچستان کی اپوزیشن جماعتوں اور بلوچ اتحاد کی اپیل پر صوبے میں احتجاجی ریلیاں نکالی گئیں۔ بیشتر بازار اور کاروبار بند جبکہ سڑکوں پر ٹریفک بھی معمول سے کم رہی۔

☆ لاہور سمیت پنجاب بھر میں طوفانی بارشوں اور سیلاب سے بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے۔ چھتیں گرنے سے اور پانی میں ڈوب کر 22۔افراد جاں بحق اور درجنوں زخمی ہوگئے۔

☆ ایران کے سابق صدر محمد خاتمی نے کہا ہے کہ امریکی خارجہ پالیسی دنیا میں دہشت گردی کو فروغ دے رہی ہے۔ مغرب اور مشرق کی غلط فہمیاں دور کرنا ہوں گی۔ کوئی بھی مہذب دنیا سے مکمل لاتعلقی کا درس نہیں دیتا۔

☆ ایران نے کہا ہے کہ وہ اپنے ایٹمی پروگرام پر پیشگی شرائط قبول کئے بغیر مذاکرات کیلئے تیار ہے۔ یہ بات ایران کے اعلیٰ مذاکراتی نمائندے نے تہران میں کوفی عنان سے ملاقات کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

☆ وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پاکستان مسئلہ کشمیر کا حل کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق چاہتا ہے اور تمام کشمیری اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آپس میں پوری طرح متحد ہو جائیں۔ پاکستان مسئلہ کشمیر پر ایک مضبوط اور اصولی مؤقف رکھتا ہے۔

☆ وزیر اطلاعات نے کہا ہے افغانستان سے اسلحہ بلوچستان آ رہا ہے جس کی بنیاد پر وہاں کارروائیاں ہوتی رہی ہیں۔ اپوزیشن بگٹی کی لاش کا سہارا لے کر انتخاب نہیں جیت سکتی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 5 ستمبر

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:20 |
| طلوع آفتاب | 5:44 |
| زوال آفتاب | 12:07 |
| غروب آفتاب | 6:30 |

رفیق دماغ
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
شاہد اسٹیٹ ایجنسی مین بازار۔نشاط کالونی لاہور کینٹ
طالب دعا: شاہد مسعود اعوان
فون آفس: 0300-8180864-5745695

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

قائم شدہ 1953 دانت مت نکلوایئے معائنہ مفت
بلکہ مناسب علاج کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ فون نمبر: 047-6213218

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چنوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم چنوٹ 047-6214510- 049-4423173

فون آفس: 047-6215857
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
اقصیٰ چوک بیت الاقصیٰ
بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
گجر پراپرٹی سنٹر
طالب دعا: شبیر احمد گجر
موبائل: 0301-7970410-0300-7710731

Admissions open in Twinkle Star Nursery School & Language Academy
Attention all parents who are interested in a world class early education for their children, that admissions are open in Junior Nursery, Prep, Class 1 and Class 2 in our School. Early education must start on the right lines otherwise it becomes a life time struggle for our children.
Instruction and grooming of international standards are guaranteed to all children of our School, therefore hurry and enroll them as soon as possible because of limited vacancies. No admission fee will be charged to those who enroll their children before 01,Oct,2006.
**Director Twinkle Star Nursery School & Language Academy, Nasirabad Rabwah,**
Safeer Ahmad Khan, M.A (Education) U.S.A Tel: 047-6211800.

Admissions Open
In United Kingdom, United States of America, Canada, Ireland & Greece for Fall/ Winter Intakes.
IELTS/TOEFL We also provide Classes for IELTS/ TOEFL Tests with. Hostel Facility
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman.Cell:0301-4411770
829-C Fasial Town. Lahore . Pakistan
Phone:+92-42-5177124/5162310Fax +92-42-5164619
URL:www.educoncern.tk
Email:edu_concern@cyber.net.pk

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: ٹویوٹا، سوزوکی، شہزور ہنڈائی
ڈاٹسن کے جینئین اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر۔بادامی باغ۔لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لوٹ سیل لگ گئی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

نئی پرانی گاڑیوں کا مرکز
محمود موٹرز
رابطہ: مظفر محمود
فون: 5162622 • 5170255
555A مولانا شوکت علی روڈ۔نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن۔لاہور

ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر سپلٹ AC ونڈو AC واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV
نیشنل الیکٹرونکس
ڈاؤلینس، پیل ویوز، فلپس ایل جی
سام سنگ سپر ایشیاء۔انڈس
احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے
طالب دعا: منصور احمد
لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309

$4\frac{1}{2}$ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج-فریزر-واشنگ مشین
T.V - گیزر-ائرکنڈیشنر
سپلیٹ - ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
1-لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
Email:ucpak@hotmail.com

CPL-29FD

پاکستان الیکٹرونکس
بمپر آفر شادی پیکج
RS:45000/-
L.G-Samsung Sony Projtection T.V 43" 44" 54"
سپیشل آفر: L.G پلازمہ T.V 42" کمپنی ریٹ سے کم قیمت پر
الیکٹرونکس اور گیس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
نئی خوبصورت پائیدار راوی موٹر سائیکل نقد اور آسان اقساط میں دستیاب ہیں۔
سپلیٹ ایئر کنڈیشنرز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
042-5124127
042-5118557
Mob:0300-4256291
طالب دعا: مقصود اے ساجد (سابقہ ریجنل سیلز مینیجر :PEL)
ایڈریس 26/2/C1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net